4920CH37

اختر الایمان

(1995–1915)

اخترالایمان، نجیب آباد، ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد کچھ مدّت تک وہ دلّی کالج میں زیرِ تعلیم رہے اور دہلی یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کیا۔ شروع میں محکمۂ سِول سپلائی میں کام کیا، کچھ مدّت تک آل انڈیا ریڈیو میں رہے، اس کے بعد ممبئی جاکر فلموں سے وابستہ ہوگئے۔ ان کی نظموں کے چھے مجموعے 'گرداب' (1943)، 'تاریک سیّارہ' (1946)، ایک منظوم تمثیل 'سب رنگ' (1948) 'آبِ جو' (1959)، 'یادیں' (1961)، 'بنتِ لمحات' (1969) 'نیا آہنگ' (1977) شائع ہوچکے ہیں۔ ان کا کلّیات 'سروساماں' 1984 میں منظرِ عام پر آیا۔ ان کی خودنوشت کا نام 'اس آباد خرابے میں' ہے۔ چوتھے مجموعے 'یادیں' پر 1962 میں انھیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ دیا گیا۔ اقبال اعزاز کے علاوہ متعدد صوبائی اکادمیوں نے بھی انہیں اعزازات اور انعامات سے نوازا۔

اخترالایمان کی نظموں میں ایک فلسفیانہ تجسّس کی کیفیت ملتی ہے۔ نظم نگاری میں انھوں نے اپنی راہ الگ بنائی ہے۔ نیکی اور بدی کی کش مکش، وقت کی اہمیت، خواب اور حقیقت کا تصادم اور انسانی رشتوں کی دھوپ چھاؤں اُن کے پسندیدہ موضوعات ہیں۔ وہ براہِ راست انداز کے بجائے رمزیہ انداز کے شاعر ہیں۔ ان کے یہاں خودکلامی اور مکالمے کی کیفیت ملتی ہے۔ اخترالایمان اردو نظم کے ممتاز شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

4920CH38

اعتماد

بولی خود سر ہوا، ایک ذرّہ ہے توٗ
یوں اُڑادوں گی میں، موجِ دریا بڑھی
بولی میرے لیے ایک تنکا ہے تو
یوں بہادوں گی میں، آتشِ تُند کی
اک لپٹ نے کہا، میں جلاڈالوں گی
اور زمیں نے کہا میں نگل جاؤں گی
میں نے چہرے سے اپنے اُلٹ دی نقاب
اور ہنس کر کہا، میں سلیمان ہوں
ابنِ آدم ہوں میں، یعنی انسان ہوں

اختر الایمان

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. خودسر ہوا نے ذرّے سے کیا کہا؟
2. وہ کون سی طاقتیں ہیں جو اس نظم میں انسان کو ڈرانے کی کوشش کر رہی ہیں؟
3. نظم کے ساتویں مصرعے میں 'میں' کی ضمیر کس کے لیے استعمال ہوئی ہے؟
4. شاعر نے انسان کی اہمیت کا احساس کس طرح دلایا ہے؟

نوٹ

© NCERT not to be republished